اِستخارہ

ضرورت واہمیت



- مسنون طریقہ کار اور دعاء
- احکام وآداب اور شرائط



اور دور حاضر میں استخارہ کے

غیر مسنون اور

خود ساختہ طریقے

مُرتّب:۔ محمد عمر خان

قرآنی آیات اور مستند احادیث پر مبنی کتب، قرآن مجید اور اسلامی کیلنڈرز بنانے کا گورنمنٹ سے منظور شدہ ادارہ

TM

ایچ۔اے۔ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مودبانہ گزارش

اِستخارہ ضرورت و اہمیت

کتاب پیش خدمت ہے۔ آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں اور تمام اپنے رشتہ دار، دوست واحباب میں شیئر کریں۔ آپ کا یہ عمل نہ صرف آپ کے لئے دنیا میں اجر کا باعث بنے گا بلکہ آخرت میں صدقہ جاریہ بھی بن جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

والسلام الداعی الی الخیر محمد عمر خان

کتاب کا مختصر تعارف

نام کتاب: استخارہ ضرورت و اہمیت

سائز: 3.5 x 4.5

پن بائنڈنگ

صفحات: 20

4 کلر پرنٹنگ

خوبصورت ڈیزائننگ

دیدہ زیب طباعت

پاکٹ سائز

آرٹ پیپر امپورٹڈ 113 گرام

ٹائٹل امپورٹڈ کارڈ 300 گرام

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حی علی الفلاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221

061-4586619-4588801

پرانی غلہ منڈی، گلی بن لوہاراں، نزد ستی کیبل، عقب اردو بازار، بوہڑ گیٹ ملتان

قرآن اور مستند احادیث پر مشتمل اسلامی کتب، کیلنڈرز اور دیگر اشیاء
پبلش کرنے کا گورنمنٹ آف پاکستان سے منظور شدہ اِدارہ

نام کتاب	استخارہ ضرورت و اہمیت
مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
تصحیح	محمد زبیر شیخ
نظر ثانی	عبداللہ بن عمر
کمپوزنگ	عرفان اسلم
Designing & Setting	BABAR JAFAR
تعداد اشاعت	1000
ایڈیشن اول	اکتوبر 2018ء

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ

(فاضل جامعہ محمدیہ ملتان و پی ایچ ڈی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان)

تصحیح کرنے والے کا کتاب کے متن سے حرف بہ حرف متفق ہونا ضروری نہیں

ملنے کا پتہ

TM

محمد عمر خان حیَّ علی الفلاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

ایچ.اے.ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221
0310-6366221
0334-6066221
061-4586619-4588801
E-mail: mukmultan@gmail.com

استخارہ

لغوی مفہوم استخارہ کے معنی ہیں ''خیر یا بھلائی طلب کرنا۔''

اصطلاحی مفہوم کسی اہم معاملے (جیسے شادی بیاہ، کاروباری معاملات اور سفر وغیرہ) کا فیصلہ کرنے سے قبل 2 رکعت نماز پڑھنے کے بعد استخارہ کی مسنون دعاء کے ذریعے اللہ تعالی سے خیر اور بھلائی طلب کرنے کو ''استخارہ'' کہتے ہیں۔

انسان کو اپنی زندگی کے بہت سے اہم معاملات میں فیصلہ لینے میں بعض اوقات دشواری پیش آتی ہے۔ چونکہ انسان کا علم انتہائی محدود ہے اور مستقبل میں پیش آنے والے حالات اور واقعات کے بارے میں انسان اس حوالے سے بالکل ناواقف ہوتا ہے کہ کوئی بھی معاملہ اس کے حق میں خیر ثابت ہوگا یا شر، اس لئے وہ صرف اپنی محدود عقل اور تجربے کی بنا پر کوئی یقینی بہتر فیصلہ نہیں کرسکتا۔ لہٰذا اُس کو لازمی ایسی ہستی کے مضبوط سہارے اور مشورے کی ضرورت پیش آتی ہے جو ہر معاملے پر نہ صرف پوری قدرت اور اِختیار رکھتی ہو بلکہ اس کو غیب کا بھی مکمل علم ہو۔ یہ ذات اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ اِسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسلمانوں کو اپنے تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ سے

مشورہ کرنے اور اُسی سے خیر اور بھلائی طلب کرنے کے لئے استخارہ کرنے کا طریقہ سکھایا۔ تاکہ مسلمان استخارہ کر کے اپنے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر کے نہ صرف دلی طور پر بالکل پرسکون ہو جائے بلکہ استخارہ کے بعد اس معاملے میں اللہ کی طرف سے ہر فیصلے پر راضی اور مطمئن بھی رہے۔

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ''جس نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا اور مخلوق سے مشورہ کیا اور اپنے کام میں ثابت قدمی اختیار کی پھر اس کام میں جلد بازی نہ کی (غور و فکر کے بعد فیصلہ کیا) ایسا شخص کبھی نادم نہیں ہوگا۔'' (الوابل الصیّب ص:112)

دور جاہلیت میں اہم فیصلے کرنے کے لئے لوگ مختلف طریقے اختیار کیا کرتے تھے جیسے پرندوں سے فال لینا، نجومی اور کاہن کے پاس جانا، قرعہ اندازی، قیافہ شناسی اور تیروں کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرنا وغیرہ۔ اسلام نے ان تمام خود ساختہ طریقوں کی بجائے بندوں کو اپنے رب سے مشورہ کرنا سکھایا۔

استخارہ کی اہمیت اور فضیلت

ہر کام میں استخارہ کرنے کی تاکید

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمیں ہر کام میں استخارہ کرنے کی تعلیم اس طرح دیتے جس طرح قرآن مجید کی کسی سورۃ کی تعلیم دیتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلْ

تم میں سے کوئی شخص جب کسی اہم کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ نفل نماز کی 2 رکعتیں پڑھ کر استخارہ کی دعا پڑھ لے (بخاری:7390)

شادی بیاہ کے معاملات میں استخارہ کرنے کا حکم

ویسے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر معاملے میں بھلائی کے لئے استخارہ کی تعلیم دی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کے موقع پر خصوصاً استخارہ کرنے کی تاکید فرمائی۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "منگنی کے ارادے (یعنی پیغام نکاح) کو لوگوں پر ظاہر نہ کرو۔ اچھے طریقے سے وضو کرو اور نماز پڑھو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے (یعنی 2 رکعتیں) پھر اپنے رب کی تعریف کرو اور اس کی بزرگی بیان کرو اور پھر استخارہ کی دعا پڑھو۔ (مسند احمد:23596)

نوٹ اس حدیث میں منگنی کے اِرادے کو لوگوں پر ظاہر کرنے سے اس لئے روکا گیا ہے کیونکہ کسی بھی معاملے کو قبل از وقت لوگوں پر ظاہر کر دینے سے یا تو حاسدین کے حسد کی وجہ سے اُس کام کو نظر لگ جاتی ہے یا حسد اور بغض رکھنے والے لوگ معاملے کو پوری طرح خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ذاتی معاملات میں کامیابی کے لئے رازداری سے کام لو، کیونکہ ہر صاحب نعمت سے حسد کیا جاتا ہے۔ (سلسلہ صحیحہ:1453)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر (نکاح کے حوالے سے) میرا ذکر کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جا کر کہا: اے زینب رضی اللہ عنہا! خوش ہو جاؤ (مبارک ہو) مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے وہ تمہارا ذکر کرتے ہیں (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے) تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا بولیں:

مَا اَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتّٰى اُوَامِرَ رَبِّىْ، فَقَامَتْ اِلٰى مَسْجِدِهَا

''میں اپنے رب سے مشورہ کئے بغیر کچھ نہیں کروں گی، پھر وہ (استخارہ کرنے کے لئے) نماز پڑھنے کھڑی ہوگئیں۔'' (مسلم:1428)

ہمارا طرزِ عمل

عام طور پر لوگ شادی بیاہ کے معاملات میں استخارہ کے خلاف یہ دلیلیں پیش کرتے ہیں کہ لڑکا (یا لڑکی) تو ماشاءاللہ صوم وصلوٰۃ کا پابند، تہجد گزار، شریف، ایماندار، حاجی، نیک اور سلیم فطرت ہے، تو اب کیا اس کے لئے بھی استخارہ کریں؟ تو اس سلسلے میں یہ بات قابلِ غور رہے کہ مندرجہ بالا خصوصیات سے کہیں زیادہ اَخلاقی صفات تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک میں پائی جاتی تھیں لیکن پھر بھی اگر حضرت زینب رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی عظیم ہستی کے لئے استخارہ کر رہی ہیں، تو ہمارے لئے شادی کے معاملے میں کسی بھی لڑکا/لڑکی کے لئے استخارہ نہ کرنے کی کیا گنجائش نکلتی ہے؟ ہمارے لڑکے/لڑکیاں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی زیادہ عمل اور مقام ومرتبہ میں آگے بڑھ گئے ہیں کہ اُن کے لئے اب استخارہ کی ہمیں ضرورت پیش نہیں آتی (نَعُوذُ بِاللّٰہ)

لٰہذا ہمیں شادی بیاہ کے معاملات میں استخارہ ضرور کرنا چاہیے۔

تدفین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور استخارہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ تھا کہ وہ ہر اہم معاملے میں استخارہ کیا کرتے تھے۔مثلاً جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کو دفن کرنے کا مرحلہ آیا تو اس بات پر استخارہ کیا گیا کہ آپ کو لحدی قبر میں دفنایا جائے یا شقی قبر میں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت مدینہ میں ایک گورکن تھا جو لحدی یعنی بغلی قبر کھودتا تھا اور دوسرا شقی یعنی صندوقی قبر کھودتا تھا۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ''ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں'' اور ان دونوں کی طرف پیغام بھیجتے ہیں جو ان میں سے پیچھے رہ گیا اس کو چھوڑ دیا جائیگا۔۔۔۔۔۔

ان دونوں کی طرف پیغام بھیجا گیا تو لحدی قبر بنانے والا پہلے آگیا۔۔۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لحدی قبر بنائی گئی۔ (ابن ماجہ:1557)

نوٹ اس حدیث سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ اگر کسی معاملے میں ہمارے پاس دو یا دو سے زیادہ ممکنہ صورتیں/ راستے موجود ہوں اور بظاہر اُن تمام میں کوئی خرابی، خامی، نقص، عیب، مضائقہ یا شرعی قباحت نظر نہ آرہی ہو تو

اُس معاملے میں استخارہ کر لیا جائے۔ پھر جس راستے کی طرف بھی آسانیاں پیدا ہو جائیں یا معاملے کی کوئی بھی ممکنہ صورت پہلے میسر آ جائے، تو اس کو اختیار کر لیا جائے۔

انتخاب حدیث اور استخارہ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ہر حدیث کی تحقیق کرنے کے بعد کتاب میں لکھنے سے پہلے غسل فرماتے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جب کسی حدیث کی مکمل تحقیق کر کے فارغ ہوتا کہ یہ حدیث "فن حدیث" کے اصولوں پر پوری اترتی ہے تو اسکے بعد اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرتا۔ (مقدمہ فتح الباری لابن حجر، ص:347)

خانہ کعبہ کی تعمیر میں استخارہ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر سے قبل 3 مرتبہ استخارہ کیا۔ (مسلم:1333)

استخارہ کے فوائد اور حکمتیں

1. ایک عبادت کی انجام دہی
2. عاجزی کا اظہار
3. اللہ پر یقین، اللہ تعالیٰ کی محبت
4. اس کے قرب کا ذریعہ
5. تدبیر پر عدم اعتماد
6. عقیدہ کی اصلاح

7 وسائل اور اطمینان کے باوجود فیصلہ اللہ پر چھوڑنا

8 بندوں کی بجائے صرف اللہ تعالیٰ سے مدد کا سوال

آداب وشرائط

خود استخارہ کرنا استخارہ خود کرنا مسنون ہے۔ کسی دوسرے سے استخارہ کروانا قرآن وحدیث سے کہیں بھی ثابت نہیں۔ حدیث میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا کہ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہو تو ''استخارہ کرلیا کرو'' یہ نہیں فرمایا کہ ''استخارہ کروالیا کرو۔'' جس ذات نے ہمیں استخارہ کرنے کا حکم دیا ہے اُسی نے ہمیں استخارہ کرنے کے طریقہ بھی بتلا دیا۔ لہٰذا مطلوبہ نتائج، اجر وثواب اور عمل کی قبولیت کا دارومدار صرف اور صرف مسنون طریقے کار پر ہی منحصر ہے، غیر مسنون طریقہ پر کئے جانے والا عمل اللہ تعالی کی بارگاہ میں قابل قبول نہیں ہو گا بلکہ قابل مواخدہ بھی ہوسکتا ہے۔

- ویسے کسی بھی معاملے میں مسنون طریقہ کار کو چھوڑ کر غیر مسنون خود ساختہ طریقہ کار اِختیار کرنے کا نتیجہ بدعت کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

- دور حاضر میں استخارہ کے بہت سے غیر مسنون طریقے رائج ہیں۔ مثلاً بہت سے لوگ معاوضہ لے کر استخارہ کرتے ہیں۔اسی طرح ٹی وی ریڈیو، رسائل وجرائد، ٹیلی فون، ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے آن لائن استخارہ کے نام سے بہت سے خودساختہ طریقے رائج الوقت ہیں جو کہ سب غلط ہیں کیونکہ استخارہ خود کرنا مسنون ہے کسی سے کروانا مسنون عمل نہیں ہے،لہٰذا استخارہ کے نام پر لی گئی رقم بھی ناجائز ہوگی۔
- استخارہ ایک دفعہ کریں لیکن اگر دل کی تسلی نہ ہو رہی ہو تو زیادہ مرتبہ بھی کیا جاسکتا ہے۔
- استخارہ کر کے سونا ضروری نہیں اور خواب کا آنا بھی لازمی نہیں ہے۔اسی طرح یہ بات کہ خواب میں سیاہ یا سرخ رنگ کا نظر آنے سے مراد مطلوبہ کام کو نہ کرنا اور سفید یا سبز رنگ نظر آنے سے مراد مطلوبہ کام کو کر لینا، کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔
- نماز استخارہ کی نماز کی کوئی مخصوص سورتیں نہیں ہیں۔
- دعائے استخارہ کے بعد باتیں کریں یا نہ کریں، کوئی فرق نہیں پڑتا۔

✵ استخارہ کے لئے کوئی وقت مخصوص نہیں۔ کسی بھی وقت (مکروہ اوقات کے علاوہ) استخارہ کیا جاسکتا ہے۔

✵ ہر اختیاری کام میں تو استخارہ کیا جاسکتا ہے البتہ فرائض میں یا حرام (ناجائز) کام کے کرنے میں استخارہ نہیں ہوگا۔ مثلاً نماز یا قرآن پڑھیں یا نہیں، سود و رشوت لیں یا نہیں وغیرہ۔ کیونکہ جو کام دین اسلام میں مسلمانوں پر فرض یا واجب کردیے گئے ہیں ان میں خیر طلب کرنے کی ضرورت نہیں، اُن میں خیر ہی خیر پوشیدہ ہے اسی وجہ سے ان کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اور جس کام کے ترک کرنے کا حکم ہے اس میں شر ہی شر پوشیدہ ہے، اسی لئے ان کے کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

✵ حرام، مکروہ اور غیب کے امور کا پتہ لگوانے کے لئے استخارہ نہیں کیا جاسکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔“ (مسند احمد:9536)

✵ استخارہ کرنے کے ساتھ ساتھ اصحاب الخیر سے مشورہ بھی کرلینا

چاہیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

”اور ان (اپنے اصحاب) سے اہم معاملات میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں۔“ (3:آل عمران:159)

استخارہ کرنے کے بعد مطلوبہ کام کو کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کیسے کیا جائے؟

لوگوں کے ذہنوں میں اکثر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی معاملے میں مسنون طریقہ پر استخارہ کر بھی لیا جائے تو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ مطلوبہ کام کرنا (مثلاً کاروبار کرنا، شادی بیاہ غیرہ) ہمارے حق میں بہتر ہے بھی یا نہیں؟ یعنی استخارہ کے بعد مطلوبہ کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کیسے کیا جائے؟

اس حوالے سے یہ بات مدنظر رکھی جائے کہ آپ نے اپنے کام میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ کے ذریعے مشورہ اور خیر کا پہلو طلب کرتے ہوئے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا ہے۔ اب اگر وہ کام آپ کے حق میں بہتر ہوگا تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے اُس میں سہولتیں اور آسانیاں پیدا کرتے ہوئے راستے آسان بنادے گا۔ (ان شاء اللہ)

اسی طرح اگر کسی کام میں استخارہ کرنے کے بعد اُس کام کے کسی خاص پہلو کی طرف آپ کو سکونِ قلب یا دل کا میلان، رجحان اور اطمینان حاصل ہو رہا ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بات کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلو آپ کے حق میں بہتر ہے۔

لیکن اگر اُس کام میں رکاوٹیں، مزاحمت اور دشواریاں پیش آ رہی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے لئے اس کام میں شر موجود ہے جس سے اللہ تعالیٰ آپ کو بچانا چاہ رہا ہے۔

استخارہ کرنے کے بعد نتائج پر راضی رہنا

بعض اوقات استخارہ کرنے کے بعد بھی مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے اور ناپسندیدہ صورتحال پیش آ جاتی ہے۔ مثلاً اگر شادی کے لئے استخارہ کیا تھا تو بعد میں طلاق ہوگئی، کاروبار کے لئے استخارہ کیا تھا تو بعد میں کاروبار میں شدید نقصان ہو گیا وغیرہ۔ ایسی صورت حال میں مندرجہ ذیل باتوں پر غور کرنا چاہیے۔

1. استخارہ کے بعد کسی بھی ناگوار صورتحال پر مومن کو اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا چاہئے کہ ہر اچھی بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔ امام ابن قیم الجوزیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ”انسان کی

خوش بختی یہی ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے بندے کے لئے مقدر کیا ہے وہ اس پر راضی رہے اور بد بختی یہ ہے کہ جو کچھ پروردگار نے بندے کے لئے مقدر کیا ہے وہ اسے ناپسند کرے۔''

2 ہوسکتا ہے کہ جس کام کو ہم اپنے حق میں بہتر سمجھ رہے ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہتر نہ ہو بلکہ اُس میں ہمارے لئے شر ہو اور اللہ تعالی نے جو ہمارے حق میں مقدر فرمایا ہے وہ ہمارے حق میں زیادہ بہتر ہو۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

ترجمہ ''ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لئے شر ہو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔'' (2:البقرۃ:216)

3 بعض اوقات اللہ تعالی انسان کو چھوٹا نقصان دے کر بڑے نقصان سے بچالیتا ہے، تو ہوسکتا ہے کہ اُس نے ہمیں چھوٹا نقصان دے کر کسی بڑے نقصان سے بچالیا ہو۔

4 ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہوجاتا ہے (یا حقوق العباد میں کوتاہی ہوجاتی ہے) جس کی سزا کے طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس معاملے میں کوئی مصیبت، پریشانی یا نقصان پیش آجاتا ہے، لہٰذا ایسے موقع پر فوراً اپنے گزشتہ اعمال پر نظر ڈالی جائے کہ کہیں کوئی گناہ تو سرزد نہیں ہوگیا جس کی پاداش میں اللہ کی پکڑ آگئی ہو اور اللہ تعالیٰ سے کثرت سے توبہ واستغفار کی جائے۔

5 انسان کے اوپر آنے والی مصیبتیں، پریشانیاں اور نقصانات انسان کے گناہ دھوڑالتے ہیں اور انسان کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بلند کردیتے ہیں۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں انسان یہی گمان کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اِس پریشانی کو اس کے گناہ دھوڑالنے کا سبب بنایا ہے۔

استخارہ کرنے کا مسنون طریقہ کار اور دعاء

- نماز استخارہ پڑھنے کے بعد دعا کرنا بھول جائیں تو یاد آنے پر 2 رکعت دوبارہ پڑھ کر دعا کریں۔
- صرف دعا پر اکتفا کرنا درست نہیں۔ مسنون استخارہ تب ہی ہوگا جب 2 رکعت ادا کرکے دعا کی جائے گی۔

جب بھی کسی کام کے لئے استخارہ کرنا ہوتو باوضو ہوکر استخارہ کی نیت کرتے ہوئے (مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت) دو نفل نماز ادا کریں اور نماز سے فارغ ہوکر مندرجہ ذیل مسنون دعاء پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ،

اَللّٰهُمَّ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ (بخاری:7390)

ترجمہ "یااللہ! تو علیم ہے اس لئے میں تجھ سے اپنے کام کے بارے میں بھلائی کا طالب ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ اپنے فضل عظیم سے مجھے میرے کاموں کے لئے اپنی طرف سے قدرت عنایت فرمادے کہ قادر ومختار صرف تو ہے، میں تو قطعاً بے قدرت و بے اختیار بندہ ہوں،

اسی طرح علیم بھی صرف تیری ذات ہے اور میں محض بندہ بے علم، بلکہ تو غیب پر بھی مطلع ہے۔

یا اللہ! میں نے جس کام کا ارادہ کیا ہے اگر تو وہ تیرے علم کے مطابق میرے لئے دینی طور پر بھی اور معاشی طور پر بھی اچھا ہے، انجام بھی میرے حق میں بہتر ہے تو پھر اسے میرے لئے مقدر فرما دینے کے بعد میرے لئے آسان بھی فرما دے اور اس میں میرے لئے برکت بھی ڈال دے اور اے میرے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام دینی طور پر یا دنیاوی طور پر اور اس کا انجام میرے لئے بہتر نہیں ہے تو پھر اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور رکھ اور جو کام میرے حق میں اچھا ہو وہی میرے لئے مقدر بھی فرما دے اور مجھے دلی طور پر اس کام کے لئے راضی بھی کر دے۔ (بخاری:7390)

(هٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ اپنے کام کا نام لیں
مثلاً شادی بیاہ کا معاملہ، مکان کی خرید و فروخت، کاروبار وغیرہ)

مشکلات کے حل کی دعائیں

1 اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا

”اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور جب چاہئے تو مشکل کام آسان کر دیتا ہے۔“ (ابن حبان:974)

2 اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

”اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، پس مجھے لمحہ بھر کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو درست کر دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“ (ابوداؤد:5090)

3 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (بخاری:6346)

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا، بردبار ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمان کا اور زمین کا اور مالک ہے باعزت عرش کا۔

4 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی فکر لاحق ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مندرجہ ذیل دعا کثرت سے پڑھتے تھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ (ترمذی:3524)

اے (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے، اے تمام مخلوق کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والے، تیری ہی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں۔

5 حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص یہ کلمات صبح اور شام 7 مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فکر و مشکلات میں کفایت کرنے والا ہو گا۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ "میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے" (ابوداؤد:5081)

مزید دعاؤں کیلئے راقم کی مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے

صبح وشام کی حفاظت کی پریشانی اور مشکل کی دعائیں

عمل قلیل اجر کثیر | توبہ اور مغفرت

پوری کتاب میں حوالہ جات المكتبة الشاملة سے لئے گئے ہیں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کتب، کیلنڈرز و دیگر اشیاء

کنز الحدیث (142 احادیث کا مجموعہ)	رہنمائے عازمین حج	رمضان المبارک
دنیا "قرآن وسنت کی روشنی میں"	رہنمائے عازمین عمرہ	تجارت کے اسلامی اصول
قرآنی ونبوی دعائیں	راہِ منزل	حیات طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روز و شب
وفات کے موقع پر	چھوٹی چھوٹی نیکیاں بڑے بڑے اجر	خطبہ نکاح مسنونہ
صبح وشام، حفاظت کی دعائیں	حقوق العباد (اول، دوئم، سوئم)	خطبہ حجۃ الوداع
ستر وحجاب وشرم وحیا	سورۃ یٰسین (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)	8 سورہ بڑا سائز
الصلوٰۃ (نماز)	سورۃ الرحمٰن (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اس کے عملی تقاضے
سونے سے قبل وبعد کے آداب واذکار	سورۃ الواقعہ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)	ذوالحجہ کے پہلے 10 ایام اور عیدالاضحیٰ
تہجد کی فضیلت اور دعائیں	سورۃ السجدہ سورۃ الملک لفظی اور بامحاورہ ترجمہ	18 پاکٹ سائز کارڈز بڑا بکس
الشفاء (دعائیں اور تیمارداری کی فضیلت)	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (درود شریف کی کتاب)	5 عدد مختلف چارٹس
پنجسورہ ودیگر سورتیں	تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحۃ	7 عدد دائمی Table کیلنڈرز
پنجسورہ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)	زرق حاصل کرنے کے ذرائع اور کمی کے اسباب	7 عدد دائمی Wall کیلنڈرز

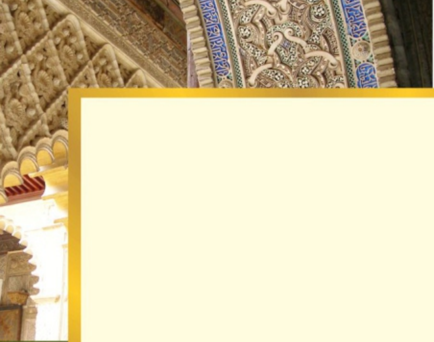
قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے کی آسان کتاب

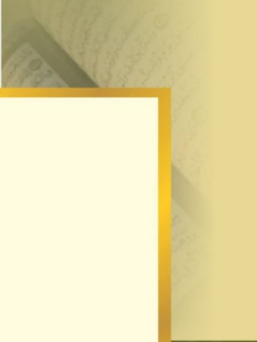
مُعجم الفاظ القرآن



التماس

گذارش ہے کہ اس کتاب میں اگر کسی بھی جگہ کوئی غلطی محسوس کریں تو برائے مہربانی غلطی کی نشاندہی کر کے اُس کی فوٹو کھینچ کر 0300-6366221 پر Whats App کر دیں۔ شکریہ





خود مطالعہ کیجئے، عمل کیجئے اور احباب کو تحفہ میں دیجئے